کپاس اور دوسری فصلات پر ملی بگ کا تدارک

(Control of Mealybug on Cotton and Other Crops)

پنجاب میں کپاس کی فصل پر بہت سی بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ ہوتا ہے۔ اگر ان کو وقت پر کنٹرول نہ کیا جائے تو پیداوار میں کمی ہو سکتی ہے۔ پچھلے چند سالوں سے ایک نئے کیڑے کا حملہ شروع ہوا ہے جس کا نام کپاس کی ملی بگ (Cotton Mealybug) ہے۔ پنجاب میں پہلی مرتبہ 2005ء میں اس کا حملہ ٹکڑیوں کی شکل میں ضلع وہاڑی میں مشاہدہ میں آیا۔ اس کیڑے کا حملہ بہت تیزی سے پھیلا ہے اور اب یہ کیڑا 100 سے زیادہ مختلف پودوں پر دیکھا گیا ہے۔

یہ کیڑا شکل میں چپٹا ہوتا ہے جسم کے اُوپر سفید سفوف کی موٹی تہہ ہوتی ہے۔ بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔ اس کی مادہ پروں کے بغیر ہوتی ہے جبکہ نر پردار ہوتا ہے۔ بچے اور بالغ دونوں شگوفوں، ٹہنیوں اور شاخوں کا رس چوستے ہیں۔ کیڑے کے جسم سے لیسدار مادہ خارج ہوتا رہتا ہے جس پر بعد میں سیاہ پھپھوندی پیدا ہو جاتی ہے جس سے سورج کی روشنی پتوں تک اچھی طرح نہیں پہنچ سکتی اور پودے کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ پودے کی بڑھوتری رُک جاتی ہے، ٹینڈے کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے، ٹینڈے دیر سے کھلتے ہیں نتیجتاً پیداوار بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ سیاہ پھپھوندی کی وجہ سے روئی کا معیار بھی متاثر ہوتا ہے۔ اس کیڑے کے شدید حملہ کی صورت میں پودے خشک ہو کر مرجھا جاتے ہیں۔ یہ کیڑا کپاس کے علاوہ بینگن، ٹماٹر، سورج مکھی، تمباکو، کھیرا، پھلدار پودوں اور بہت سی جڑی بوٹیوں وغیرہ پر بھی حملہ آور ہوتا ہے۔

ملی بگ کا تدارک درج ذیل طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔

غیر کیمیائی تدارک

- ☆ کھیتوں، کھالوں اور وٹوں کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں
- ☆ کپاس کی فصل کا شروع ہی سے محدب عدسے سے بغور معائنہ کرتے رہیں کیونکہ اِس کے بچے بہت ہی چھوٹے ہوتے ہیں اور نظر نہیں آتے۔
- ☆ حملہ کے شروع میں کنٹرول آسان اور مؤثر ہوتا ہے۔
- ☆ پھلدار اور آرائشی پودوں کی وقت پر تراش خراش کریں اور ملی بگ سے متاثرہ شاخوں کو زمین میں دبا دیں۔
- ☆ ملی بگ سے متاثرہ جڑی بوٹیوں پر سپرے کریں اور اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں۔
- ☆ ملی بگ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے سے روکنے کے لیے، آرائشی اور پھلدار پودوں کی نرسریوں کو مکمل طور پر اس سے صاف رکھیں۔ منتقلی سے پہلے اچھی طرح سپرے کریں۔
- ☆ کھیتوں میں کام کرنے والے افراد متاثرہ حصوں سے دوسرے کھیتوں میں بار بار آنے جانے سے پرہیز کریں۔